نظیر اکبر آبادی ایک عوامی شاعر

جواب :- نظیر اکبر آبادی اردو شاعری کے وہ روشن ستارہ ہیں کہ اس کی چمک آج ہر ایک اردو داں شدت سے محسوس کرتا ہے - ابتدائی زمانے میں انہیں نظر انداز کیا گیا - بلکہ انہیں شاعر ہی تسلیم نہیں کیا جاتا تھا - ان کی شاعری کو بکواس تصور کیا جاتا تھا - لیکن رفتہ رفتہ لوگوں کا دھیان ان کی شاعری کی طرف متوجہ ہوا. اور ان کی شاعری کی اہمیت اور افادیت کا احساس ہونے لگا - سب سے پہلے بیرون ملک کے ایک ناقد ڈاکٹر فیلن نے روشناس کرایا - اسی سمت میں ڈاکٹر خلیق نے ان کے کلام کو مغربی ادب کے حوالے سے قابل قدر گردانا اور پھر مشہور زمانہ ناقد کلیم الدین احمد نے نظیر کی شاعری کو "اردو شاعری کے افق پر ایک درخشندہ ستارہ تصور کیا" انہوں نے ان کی شاعری کو بہترین شاعری قرار دیا - پھر اس کے بعد تمام ناقدین و قارئین نے اس طرف اپنی توجہ مبذول کی اور ان کے کلام کی اہمیت و افادیت، فکری اور فنی لطافت پر قلم فرسائی شروع ہوئی - آج سارا زمانہ انہیں عوامی شاعر کے نام سے جانتا ہے - نظیر اکبر آبادی ایک قادر الکلام شاعر تھے - ان کی افتاد طبع مزاجی ان کی شاعری سے واضح ہے - انہیں اپنے اردو گرد کا گہرا مطالع اور مشاہدہ تھا - مقامی مناظر، میلا ٹھیلا اور تمام معمولی موضوعات پر انہوں نے اشعار لکھے ہیں - بارش، بادل، بجلی کی کڑک، بجید کا بچہ، ککڑی، ہولی، دیوالی جیسے سینکڑوں چھوٹے چھوٹے موضوعات پر نظمیں کہی ہیں -